غیر مسلم کو مکان کرایہ پر دینا کیسا؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1135

تاریخ اجراء: 20جمادی الاولی1445ھ/05دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مسلمان اپنا مکان رہنے کے لئے کسی غیر مسلم کو کرایہ پر دے سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر مسلم کو کرائے پر مکان دینا، جائز ہے، البتہ جس غیر مسلم کی وجہ سے مسلمانوں کے عقائد و اعمال میں گمراہی یا فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ یا خیال ہو اسے کرائے پر جگہ نہیں دینی چاہیے۔

عاقدین کا مسلمان ہونا اجارے کے لئے شرط نہیں ہے چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے:"واسلامہ لیس بشرط اصلا فتجوز الاجارۃ والاستئجار من المسلم والذمی والحربی المستامن لان ھذا من عقود المعاوضات فیملکہ المسلم والکافر جمیعا کالبیاعات"یعنی: عقد اجارہ کرنے والے کا مسلمان ہونا اصلاً کوئی شرط نہیں ہے لہٰذا کرایہ پر دینا یا کرایہ پر لینا مسلمان، ذمی اور حربی مستامن سب سے جائز ہے کیونکہ اجارہ عقود معاوضات میں سے ہے لہٰذا مسلمان اور کافر سب کو مالک بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ عقود بیع میں ہوتا ہے۔(بدائع الصنائع، جلد5، صفحہ528، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"واذا استاجر الذمی من المسلم داراً یسکنھا فلا باس بذلک"یعنی جب ذمی کافر نے مسلمان سے اپنی رہائش کے لئے گھر کرایہ پر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔(الفتاوی الھندیہ، جلد4، صفحہ450، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے کافروں کو مکان رہنے کے لئے یا زمین زراعت کے لئے اجرت پر دینے کے متعلق سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا:"جواز ہے کہ اس نے تو سکونت وزراعت پر اجارہ دیا ہے نہ کسی معصیت پر اور رہنا، بونا فی نفسہٖ معصیت نہیں۔ اگرچہ وہ جہاں رہیں معصیت کریں گے، جو رزق حاصل کریں معصیت میں اٹھائیں گے، یہ ان کا فعل ہے جس کا اس شخص پر الزام نہیں۔۔۔ یہ جواب فقہ ہے باقی

دیانۃً اس میں شک نہیں کہ جس کی سکونت سے مسلمانوں کے عقائد یا اعمال میں فتنہ وضلال کا اندیشہ وخیال ہو اسے جگہ دینا معاذاللہ مسلمانوں کو فتنہ پر پیش کرنا ہے، تو حقیقۃً نہ سہی اس کی طرف منجر ہے دین تو یہی ہے کہ سب مسلمانوں کی خیر خواہی کیجئے وباللہ التوفیق۔" (ملتقطا، فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ440، رضافاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "مسلمان نے کسی کافر کو رہنے کے لیے مکان کرایہ پر دیا یہ اجارہ جائز ہے کوئی حرج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد3، صفحہ145، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net